

## 20475- لڑکی پر دہ کب کریگی؟

سوال

جب لڑکی کے جسمانی بال آگ جائیں تو کیا لڑکی کے لیے مکمل پر دہ کرنا واجب ہو جاتا ہے؟

پسندیدہ جواب

آدمی بلوغت کے بعد ملکف شمار ہوتا ہے، لیکن بلوغت سے قبل وہ ملکف نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"تین قسم کے افراد سے قلم اٹھالی گئی ہے، بچے سے حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے، اور سوئے ہوئے شخص سے حتیٰ کہ وہ بیدار ہو جائے، اور بے عقل اور پاگل شخص سے حتیٰ کہ وہ ٹھیک ہو جائے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (4402).

اس بنابر جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اسے مکمل پر دہ کرنا واجب ہے بلوغت کی تین علامتیں ہیں جو لڑکے اور لڑکی میں مشترک ہیں:

1- احلام

2- شرمگاہ کے گرد سخت بال آنا.

3- پندرہ برس کی عمر کو پہنچ جانا.

لڑکی میں ایک علامت زیادہ ہے:

4- حیض کا آنا.

لہذا جب لڑکی کو بلوغت کی ان چار علامات میں سے کوئی ایک علامت ثابت ہو جائے تو اس پر دین کے سب فرائض پر عمل کرنا، اور سب ممنوع کام سے اجتناب کرنا واجب ہو جاتا ہے، اور ان فرائض میں مکمل پر دہ کرنا بھی شامل ہے.

لیکن لڑکی ولی کو چاہیے کہ وہ اس واجبات کے التزام اور ممنوع کاموں سے اجتناب کرنے عادت بلوغت سے قبل ہی کرنی شروع کر دے، تاکہ اس کی پورش ہی اس پر ہو، اور بلوغت کے بعد اس کے لیے یہ اعمال مشکل اور مشقت کا باعث نہ ہوں، شریعت اسلامیہ میں مقرر کردہ تربوی اصول میں شامل ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اپنی اولاد کو سات برس کی عمر میں نماز کی ادائیگی کا حکم دو، اور دس برس کی عمر میں انہیں مارو، اور ان کے بستر جد اکر دو"

سنن ابو داود حدیث نمبر (495) مسند احمد (1872) یہ حدیث عمرو بن شعیب عن جده کے طریق سے مروی ہے۔

اور ابو داود میں اور ترمذی میں اس موضوع کی حدیث سبرہ بن سعید سے مروی ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے الارواہ الغلیل حدیث نمبر (247) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

<sup>4</sup> سنن ابو داود حدیث نمبر (494) سنن ترمذی حدیث نمبر (407).

اور بخاری و مسلم میں حدیث ہے رجیع بنت مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہا عاشوراء کے روزوں کا بیان کرتی ہوئی کہتی ہیں کہ جب مسلمانوں پر روزے فرض کیے گئے:

اس حدیث میں بیان ہوا ہے: "اس کے بعد ہم عاشراء کاروزہ رکھا کرتی تھیں، اور اپنی چھوٹے بچوں کو روزہ رکھوایا کرتی تھیں، اور انہیں مسجد لے جاتیں، اور ان کے لیے روئی کا کھلونا بنا لیتیں جب ان میں سے کوئی بھوک کی بنا پر روتا تو ہم اسے یہ کھلونا دے دیتی تھیں۔"

<sup>1</sup> صحیح بخاری حدیث نمبر (1136) صحیح مسلم حدیث نمبر (1960)

اور مسلم کی ایک روایت می ہے :

"جب بے ہم سے کھانا مانگتے تو ہم انہیں کھلونا دے دیتے کہ وہ کھیلیں حتیٰ کہ اپنا روزہ مکمل کر لیتے۔"

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

"اس حدیث میں بھول کو اطاعت کرنے کی مشتہ اور انہیں عادات کا عادی بنانے کا سامنے ہے، لیکن وہ ملکف نہیں ہیں۔ اسے

دیکھنے کا شرح صحیح مسلم (148)

اور ان قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

جسے بھی ملکت نہیں، لیکن اس کا ولی ملکت ہے کہ کوئی کام نہ کرنے دے، کونکر خدشہ ہے کہ وہ اس کا عادی میں جائے گا، اور اس کو چھوڑنا مشکل ہو جائے گا۔ احمد

دیکھو، تجھش المودود احکام المولود (162)

او جو لیکر کو قبضہ ملے تو فرشتے ہے اس کا، وہ کون کرنے کے لئے کوئی نہ کر سکتا۔ کہ فتنہ میں پڑھا گئے

۱۵- لشکر کوہا-ستاره کوہا-ستاره کوہا-ستاره کوہا-ستاره کوہا-ستاره کوہا-ستاره کوہا-ستاره

والله اعلم